



## سوال

(647) ایک آدمی کی چھ بیٹیاں اور ایک بیٹا ہے لخت

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کی چھ بیٹیاں اور ایک بیٹا ہے اور اس آدمی کی بیوی اور والدین فوت ہو چکے ہیں اس کی وراثت کیسے تقسیم ہوگی؟ یعنی اس کی اولاد کو کتنا حصے گا؟ (محمد یونس شاکر، نوشہرہ ورکاں)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ  
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر اس آدمی کی بیوی اور اس کے والدین تینوں اس کی زندگی میں فوت ہو گئے اور اب کے آدمی خود فوت ہو گیا اور اپنے پیچھے چھ بیٹیاں اور ایک بیٹا چھوڑ گیا تو اس فوت ہونے والی شخصیت کے وصایا و دیون اگر ہوں، ادا کرنے کے بعد ترکہ کو آٹھ حصوں میں تقسیم کر لیا جائے گا دو حصے بیٹے کو اور ایک ایک حصہ ہر بیٹی کو دے دیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: {يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ الْاُنثٰثَيْنِ} [النسائي: ۳۰۱۱] "اللہ تعالیٰ تمہیں تمہاری اولاد کے بارے میں حکم کرتا ہے کہ ایک لڑکے کے حصہ دو لڑکیوں کے برابر ہے۔"

[ ۲۳ ۶ ۲۲۳ھ ]

## [قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل](#)

جلد 02 ص 643

محدث فتویٰ